

سوال

کیا عورت کے لیے نماز عید کی ادائیگی واجب ہے، اور اگر واجب ہے تو کیا وہ اپنے گھر میں ادا کرے یا کہ عیدگاہ میں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز عید عورت پر واجب نہیں، لیکن اس کے لیے سنت ہے، اور وہ مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں نماز عید ادا کرے گی؛ کیونکہ انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے۔

صحیحین وغیرہ میں ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ:

" ہمیں حکم دیا گیا - اور ایک روایت میں ہے: ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا - کہ نماز عیدین میں جائیں، اور قریب البلوغ اور کنواری عورتیں بھی نماز عید کے لیے جائیں، اور حیض والی عورتوں کو حکم دیا کہ وہ مسلمانوں کی نماز والی جگہ سے دور رہیں "

صحیح بخاری (1 / 93) صحیح مسلم حدیث نمبر (890) .

اور ایک دوسری روایت میں ہے:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اور قریب البلوغ اور کنواری عورتیں عید کے لیے نکلیں "

اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری اور قریب البلوغ اور باکرہ اور حیض والی عورتوں کو عیدین میں نکالا کرتے تھے، حیض والی عورتیں نماز والی جگہ سے دور رہتیں، اور مسلمانوں کی دعاء میں شریک ہوتی، تو ایک عورت کہنے لگی:

اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اگر کسی کے پاس اوڑھنی نہ ہو؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس کی بہن اپنی اوڑھنی اسے عاریتا دے دے "

متفق علیہ.

اور نسائی کی روایت میں ہے:

" حفصہ بنت سیرین رحمہا اللہ کہتی ہیں:

" ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کرتی تھیں، بلکہ یہ کہتیں: میرا باپ ان پر قربان ہو،

تو میں نے کہا: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ یہ سنا ہے ؟

وہ کہنے لگی: جی ہاں میرا باپ ان پر قربان ہو، انہوں نے فرمایا:

" قریب البلوغ اور شادی کے قابل اور کنواری اور حیض والی عورتیں عید اور مسلمانوں کی دعاء میں حاضر ہوں، اور

حیض والی عورتیں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں "

صحیح بخاری (1 / 84).

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر یہ واضح ہوا کہ عیدین کی نماز کے لیے عورتوں کا جانا سنت مؤکدہ ہے،

لیکن شرط یہ ہے کہ وہ باپرد ہو کر جائیں نہ کہ بے پرد اور بناؤ سنگھار کر کے، جیسا کہ دوسرے دلائل سے معلوم

ہوتا ہے.

نماز عید اور جمعہ یا دوسری نمازوں کے لیے امتیاز کرنے والے بچوں کا جانا یہ ایک معروف اور مشروع امر ہے جس

کے بہت سے دلائل ہیں.

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے.